سوال نمبر 2 (۷) طہارت کے بارے میں ایک حدیث اور ایک آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ج۔ • **طہارت:** طہارت کے معانی "پاک ہونا" ہے۔ طہارت کے بغیر عبادت مقبول نہیں ہوتی۔

1) **آیت:۔** قرآن مجید میں اللہ کا ارشاد ہے،

ترجمہ: "اپنے کپڑوں کو پاک رکھو اور ناپاکی سے دور رہو۔"

2) **احادیث:۔** نبی کریم نے فرمایا،

ترجمہ: "طہارت و پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔"

ترجمہ: "نفاست اور پاکیزگی اسلام کی بنیاد ہے۔"

سوال نمبر 2 (i) سورۃ الاحزاب کی ابتدا میں رسولؐ کو کن باتوں کی تلقین کی گئی؟

ج. رسولؐ کو تلقین:-

- اے حضرت محمدؐ، کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا۔
- جو کتاب (قرآن) تم پر وحی کی گئی ہے، اسی کی پیروی کرتے رہنا۔
- اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا۔
- اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

سوال نمبر 2 (iv) حدیث کے مطابق روزہ دار کو کونسی دو خوشیاں ملیں گی؟ -

ج- **حدیث:-** آپ نے فرمایا:

ترجمہ:- "روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں، ایک خوشی افطار کے وقت اور دوسری خوشی اللہ سے ملاقات کے وقت"

- **افطار کے وقت:** جب انسان پورا دن مشقت کر کے اور بھوکا پیاسا رہنے کے بعد اللہ کی نعمتوں سے افطار کرتا ہے تو، اسے روحانی اور جسمانی خوشی ہوتی ہے۔
- **ملاقات:** قیامت کے روز اللہ روزہ داروں کو انعام کے طور پر اپنا دیدار کرائے گا اور یہ تمام خوشیوں سے افضل ہوگا۔

سوال نمبر 2 (iii) سورۃ الممتحنہ میں اللہ نے کس طرح کے کفار کے ساتھ عدل و احسان کی اجازت دی ہے؟

ج: کفار کے ساتھ عدل و احسان:-

اللہ تعالیٰ نے ان کفار کے ساتھ احسان کی اجازت دی ہے جو

- مسلمانوں کو ہجرت کرنے پر مجبور نہیں کرتے۔
- مسلمانوں کے خلاف جنگ نہیں کرتے۔
- مسلمانوں کے خلاف سازشوں میں ملوث نہیں کرتے۔
- انہیں انکے دین پر عمل کرنے سے نہیں روکتے۔

★ ترجمہ: "اور جن لوگوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نہ نکالا اور دین کے بارے میں جنگ نہیں کی، خدا تمہیں انکے ساتھ بھلائی اور انصاف کرنے سے منع نہیں کرتا۔"

سوال نمبر 2 (vi) عائلی زندگی سے کیا مراد ہے؟

ج۔ • **لغوی معنی:** عائل اور عائلہ کی جمع عیال ہے جو عربی لفظ
عَیَالَہ سے بنا ہے۔ اس کے معنی صاحب اولاد ہونا یا ان کی
کفالت کرنا ہے۔

• **اصطلاحی معنی:** اس میں مراد گھریلو اور خاندانی زندگی ہے۔ اس
کے معنی افراد خانہ، خاندان اور کنبہ وغیرہ ہیں۔

• **خاندانی زندگی:** خاندان کی ابتدا ایک مرد اور عورت کے نکاح سے
ہوتی ہے۔ پھر مزید خون کے رشتے پھیلتے ہیں۔ ان میں بنیادی
رشتے ماں باپ، اولاد، اور میاں بیوی ہیں اور انکے حقوق و فرائض
بھی شامل ہیں۔ اسکے علاوہ دادا دادی، نانا، نانی، خالہ، چچا وغیرہ بھی شامل ہیں

سوال نمبر 2 (vii) جہاد بالمال کسے کہتے ہیں؟

ج: جہاد بالمال:-

اسلام کی اشاعت کے لیے، لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے اور ملت اسلامیہ کو مضبوط بنانے کے لیے اپنی دولت، جائیداد روپیہ پیسہ خرچ کرنا یا صدقہ کرنا جہاد بالمال کہلاتا ہے۔

• اللہ تعالیٰ نے فرمایا،

ترجمہ:- "اور جنہوں نے ہجرت کی، پھر اپنے جانوں اور مالوں سے جہاد کیا بے شک، وہ اللہ کے نزدیک اعلیٰ مقام پر ہیں"

• اہمیت:- جہاد بالمال سے معاشرہ مضبوط ہوتا ہے اور دولت پورے معاشرے میں گردش کرتی ہے۔

سوال نمبر 2 (ii) سورۃ الاحزاب میں قیامت کے متعلق کیا فرمایا گیا ہے؟

• قیامت کے متعلق حکم:-

ترجمہ:- "اور لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئے گی) کہہ دو کہ اس کا علم تو صرف اللہ ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آ گئی ہو۔"

سوال نمبر 6 (iii) یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا ---

ترجمہ:- "اے پیغمبرؐ ہم نے تمہیں گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور خدا کی طرف بلانے والا اور روشن چراغ۔"

سوال نمبر 6 (ii) وَ اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ ----

• ترجمہ:- "اور ان کی زمینوں اور ان کے گھروں اور ان کے مال اور ان زمینوں پر جس پر تم نے پاؤں بھی نہ رکھا تھا، تم کو وارث بنا دیا۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔"

سوال نمبر 6 (i) وَلَقَدْ کَانُوْا عَاھَدُوا اللّٰہَ مِنْ قَبْلُ - - - -

• **ترجمہ:-** "اور یہ اللہ سے پہلے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھیریں گے۔ اور جو اقرار اللہ تعالیٰ سے کیا جاتا ہے۔ اس کی ضرور پرسش ہو گی۔"

سوال نمبر 4 (صفحہ نمبر 1/2) انسانی مساوات پر جامع نوٹ لکھیں۔

ج ★ **مساوات کے لغوی معنی:-**

مساوات کے لغوی معنی "برابری" کے ہیں۔

★ **مساوات کے اصطلاحی معنی:-**

شریعتِ اسلامیہ کی اصطلاح میں مساوات سے مراد یہ ہے کہ تمام انسانوں کو برابر حقوق حاصل ہیں کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا جا سکتا۔

← **قرآن مجید میں ارشاد:**

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، **ترجمہ:** "اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا تمہارے برادری اور قبیلے بنائے تاکہ اس سے جان پہچان ہو۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک متقی شخص سب سے زیادہ عزت والا ہے۔"

اس آیت کی روشنی میں کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کچھ فوقیت نہیں۔ کسی کالے کو کسی گورے پر، اور کسی گورے کو کسی کالے پر کوئی برتری نہیں۔ عزت اور فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے۔

← **خطبہ حجۃ الوداع میں ارشاد:**

نبی پاک ﷺ نے فرمایا: **ترجمہ:** "اے لوگو! تم سب آدمؑ کی اولاد ہو اور آدمؑ کی حقیقت اس کے سوا کیا ہے کہ وہ مٹی سے بنائے گئے۔ اب میں برتری اور فوقیت کے سارے دعوے اور مال و خون کے مطالبے اپنے پیروں تلے روندے دیتا ہوں۔"

یعنی اسلام کی نظر میں گدا و شاہ، امیر غریب سب برابر ہیں۔

(صفحہ نمبر 2/2)

مساوات کی اقسام:-

مساوات کی اقسام درج ذیل ہیں،

1) **قانونی مساوات:** اسلامی قانون کی نگاہ میں سب برابر ہیں۔ چاہے کوئی کسی بھی رتبے کا ہو۔ قانون سب کے لیے برابر ہے۔ کسی باپ کو اس کے بیٹے کے، اور بیٹے کو اسکے باپ کے جرم کی سزا نہیں دی جا سکتی۔ آپؐ نے فرمایا،

ترجمہ: "اگر میری بیٹی فاطمہؓ چوری کرتی تو میں اس کے ہاتھ بھی کاٹتا"۔

2) **معاشرتی مساوات:** اسلام میں تمام انسانوں کے مال، جان اور عزت کو تحفظ حاصل ہے۔ کسی کے ساتھ ذات، نسل، رنگ، زبان، علاقہ یا پیشے کی بنیاد پر امتیازی سلوک نہیں کیا جا سکتا۔ آپؐ نے اپنے آزاد کردہ غلام حضرت زیدؓ کا نکاح اپنی پھوپھی زاد بہن حضرت زینبؓ بن جحش سے کر کے مساوات کی اعلیٰ مثال قائم کی۔

3) **معاشی مساوات:** اسلام میں ہر انسان کو جائز ذریعہ معاش اپنی مرضی کے مطابق اختیار کرنے کی آزادی ہے۔ اگر کوئی معذور ہو تو ریاست کا فرض ہے اسکی کفالت کرے۔

4) **مجلسی مساوات:** ہم مجلس میں کسی کو اس کی نشست سے اٹھا کر نہیں بیٹھ سکتے۔ آپؐ نے فرمایا،

ترجمہ: "اگر تم مجلس میں وسعت پیدا کرو گے تو اللہ تمہارے رزق میں وسعت پیدا کرے گا۔"

5) **اجر و ثواب میں مساوات:-** اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے،

ترجمہ: "جو کوئی بھی نیک عمل کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت، ہم اسے پاکیزہ زندگی اور بہترین اجر دے گا۔"

ترجمہ: "اللہ کسی عمل کرنے والے کے عمل کو ضائع نہیں کرتا خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔"

سوال نمبر (صفحہ نمبر 1/2) اسلامی تعلیمات میں صبر کی ترغیب کیوں دی گئی ہے؟

ج. **صبر کے معنی:-** صبر کے لغوی معنی ہیں روکنا یا برداشت کرنا۔

• **اصطلاحی معنی:** شریعتِ اسلامیہ کی رو سے صبر سے مراد روزمرہ زندگی میں آنے والی مشکلات، مصائب اور تکالیف پر ثابت قدم رہنا اور ہمت اور حوصلے سے کام لیتے ہوئے اللہ پر بھروسہ کرنا ہے۔

★ **صبر کی ترغیب قرآن مجید کی روشنی میں:-**

صبر کرنے کے فوائد درج ذیل ہیں:-

1- **آخرت میں اجر:** قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
ترجمہ: "سلام تم پر اس لیے کہ تم نے صبر کیا، اور آخرت میں تمہارے لیے عمدہ گھر موجود ہے۔"

2- **اللہ کا ساتھ:** اللہ تعالیٰ نے فرمایا **ترجمہ:** "اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے" یعنی ہر اذیت پر صبر کرنے سے اللہ خود انسان کی مدد کرتا ہے اور پریشانی کے بعد آسانی دیتا ہے۔

3- **اللہ کی محبت:** اللہ تعالیٰ نے فرمایا: **ترجمہ:** "اور اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔"

4- **رب کا حکم:-** اللہ نے فرمایا **ترجمہ:** "پس آپ اپنے رب کے حکم سے صبر کیجیے" یہ آیت اللہ نے حضرت ایوبؑ کے جذام ہو جانے پر نازل کی۔ حضرت ایوبؑ کے صبر پر انہیں نعم الاابد کا لقب ملا۔

5- **بے حساب اجر:-** اللہ نے فرمایا۔ **ترجمہ:** "جو صبر کرنے والے ہیں انکے لیے بے حساب اجر ہے۔"

(صفحہ نمبر 2/2) * صبر کی ترغیب احادیث کی روشنی میں:۔

صبر کرنے کے فوائد درج ذیل ہیں:۔

1۔ **ایمان:** نبی پاکؐ نے فرمایا **ترجمہ:** "ایمان، صبر اور حیا سے قائم ہوتا ہے"۔ یعنی صبر کرنے سے انسان کا ایمان بڑھ جاتا ہے۔

2۔ **رزق:۔** آپؐ نے فرمایا: **ترجمہ:** "صبر سے زیادہ کوئی رزق وسعت نہیں رکھتا۔ جسے اللہ نے صبر کی نعمت سے نوازا اسے سب سے زیادہ رزق عطا ہوا۔"

3۔ **مختلف احادیث:** آپؐ نے فرمایا: **ترجمہ:** "صبر کشائش کی چابی ہے"۔ صبر روشنی ہے۔ **ترجمہ:** "صبر میری چادر ہے"۔ "مدد صبر ہی کے ساتھ ہے"۔ "صبر سے کامیابی حاصل ہوتی ہے"

4۔ **جنت کا خزانہ:** حضورؐ نے فرمایا۔ **ترجمہ:** "صبر جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔"

* **صبر کے فوائد:۔**

اللہ تعالیٰ کی دی گئی مشکلات پر صبر کر کے ہی انسان مضبوط بن سکتا ہے۔ صبر حاصل کرنے کے فائدے:

- صبر سے قوتِ برداشت بڑھتی ہے۔
- صبر کرنے سے اللہ کی محبت حاصل ہوتی ہے۔
- صبر سے کسی کام کا نتیجہ اچھا حاصل ہوتا ہے۔
- صبر کرنے سے دنیا میں کامیابی اور آخرت میں اللہ کا اجر ملتا ہے۔

سوال نمبر 7 (ز) مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَہُ اِیْمَانًا ----

ج ★ ترجمہ:- "جس نے ایمان اور اجر کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اور اُسکی راتوں میں قیام کیا تو اس کے پہلے کے گناہ معاف کر دیے گئے"

★ تشریح:-

1) روزے کی فضیلت:- روزہ اسلام کا تیسرا رکن ہے۔ رمضان کے مہینے میں انسان میں دینی مزاج اور تقویٰ پیدا کرنے کے لیے ایک دینی فضا قائم ہو جاتی ہے۔ اس لیے رمضان کو نیکیوں کی فصل بہار کہا جاتا ہے۔

2) قرآن مجید کی روشنی میں:- اللہ تعالیٰ نے فرمایا. ترجمہ:" تم پر رمضان کے روزے فرض کیے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ" ایک اور جگہ فرمایا: ترجمہ:"تم اس مہینے (رمضان) کو پاؤ، تو اس کے روزے ضرور رکھو"

3) راتوں میں قیام:- جب انسان پورا دن روزے میں نڈھال ہونے کے بعد رات کو اجر و ثواب کے لیے 20 (بیس) رکعت تراویح پڑھتا ہے تو اسے قیام رمضان کہتے ہیں اور اس سے اللہ گناہ بخش دیتا ہے۔

4) گناہوں کی بخشش:- روزہ ایسی عبادت ہے جو صرف اللہ کے لیے ہو سکتی ہے۔ لہذا اللہ تعالیٰ پچھلے گناہوں کی معافی فرماتا ہے۔ اور رمضان میں فرض نماز کا ثواب 70 گنا زیادہ ملتا ہے۔ اس سے نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے

5) احادیث:- نبیؐ نے فرمایا ترجمہ:"روزہ ڈھال ہے" ترجمہ:"جنت میں ایک دروازہ ریان ہے جس میں قیامت کے روز صرف روزہ دار داخل ہوگا"

★ عملی زندگی سے تعلق:- اس حدیث مبارکہ کے مطابق ہمیں رمضان کے روزے رکھنے چاہیں اور راتوں میں عبادت کرنی چاہیئے تاکہ ہمارے گناہوں کی بخشش ہو سکے